بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۳۵

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر: غلام نبی — یوم سہ شنبہ

جلد ۳۰ | ۱۰ ماہ امان ۱۳۲۱ ہش | ۲۲ ماہ صفر ۱۳۶۱ ھ | ۱۰ ماہ مارچ ۱۹۴۲ء | نمبر ۵۷

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق جملہ خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو

مدینۃ المسیح

قادیان ۸۔ ماہ امان ۱۳۲۱ ہش۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت نزلہ اور سر درد کی وجہ سے علیل ہے احباب دُعائے صحت کریں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو ابھی تک اعصابی تکلیف ہے۔ لاہور میں آپ کی پنڈلی پر چوٹ آئی تھی جس کی وجہ ایک دن بخار بھی ہو گیا تھا۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے اس میں تخفیف ہے۔ احباب آپ کی کامل صحت کیلئے دُعا فرمائیں۔

سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ پرسوں رات لاہور سے واپس تشریف لائی تھیں۔ آج شام کی گاڑی سے پھر لاہور تشریف لے گئیں۔

صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ کے متعلق لاہور سے اطلاع آئی ہے۔ کہ اُن کا درجہ حرارت اب نارمل ہے۔ اور ورم اور درد میں بھی کمی ہے۔ البتہ ابھی کمزوری بہت ہے احباب دُعا جاری رکھیں۔

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۲۲۔ ماہ صفر ۱۳۶۱ھ

سُلطان القلم سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی

بلند پایہ تصانیف کی بعض اہم خصوصیات

اخبار "اہلحدیث" (۲۷ فروری) میں مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری نے "قادیانی حشر" کے زیرعنوان جماعت احمدیہ کے خلاف اعتراضات کرتے ہوئے لکھا ہے:۔

"میں علیٰ وجہ البصیرت کہتا ہوں۔ اور اس کو ثابت کرنے کو تیار ہوں۔ کہ مرزا صاحب قطع نظر اپنے عقائد اور دعاوی کے بحیثیت فن تصنیف ایک قابل مصنف بھی نہیں تھے۔ قادیانی ولاہوری ممبرو! دُوسرے موضوعات پر تو آپ لوگوں نے بہت سے مباحثے کئے ہیں۔ اس خاص موضوع پر بھی طبع آزمائی کر لو۔ کہ مرزا صاحب ایک قابل مصنف بھی تھے یا نہیں!"

مولوی ثناء اللہ صاحب کا یہ ادعا حقیقت سے کس قدر دُور ہے۔ اس کے ثبوت میں سب سے پہلے جماعت احمدیہ کے بعض اشد ترین معاندین کی ہی شہادت پیش کی جاتی ہے۔ جنہوں نے بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زورِ قلم کو تسلیم کیا۔ اور علی الاعلان اپنی تحریرات میں اس کا اظہار کیا ہے:۔

مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی۔ سلسلہ احمدیہ کے بہت بڑے مخالف تھے۔ انہوں نے براہین احمدیہ پر ریویو کرتے ہوئے لکھا۔

"ہماری رائے میں یہ کتاب اس زمانہ میں اور موجودہ حالت کی نظر سے ایسی کتاب ہے جس کی نظیر آج تک اسلام میں تالیف نہیں ہوئی۔ اور آئندہ کی خبر نہیں۔ لعل اللہ یحدث بعد ذالک امرا۔ اور اس کا مؤلف بھی اسلام کی مالی و جانی و قلمی و لسانی و حالی و قالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے۔ جس کی نظیر پہلے مسلمانوں میں بہت ہی کم پائی گئی ہے"۔

یہ شہادت کیسی صاف اور واضح ہے۔ مولوی محمد حسین صاحب لکھتے ہیں۔ کہ حضرت مرزا صاحب کی کتاب براہین احمدیہ ایسی اعلیٰ پایہ کی تصنیف ہے۔ کہ گزشتہ تیرہ سو سال میں کوئی مسلمان ایسی کتاب تالیف نہیں کر سکا۔ پھر مزید زور دیتے ہوئے لکھا۔ کہ اس کا مؤلف علاوہ اور خدمات کے اسلام کی جو قلمی خدمت سرانجام دے رہا ہے۔ اس کی مثال بھی مسلمانوں میں بہت کم پائی جاتی ہے۔ مولوی ثناء اللہ صاحب بتائیں۔ کہ کیا ایسی قلمی خدمت جس کی نظیر امت محمدیہ کے گزشتہ تیرہ سو سال کے مسلمان بھی پیش نہ کر سکیں۔ وُہی شخص سرانجام دیا کرتا ہے۔ جو نعوذ باللہ ایک قابل مصنف بھی نہ ہو۔

پھر اور سنیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات پر اخبار "وکیل" نے لکھا:۔

"وُہ شخص بہت بڑا شخص جس کا قلم سحر تھا۔ اور زبان جادُو۔ وُہ شخص جو دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا۔ جس کی نظر فتنہ اور آواز حشر تھی۔ جس کی انگلیوں سے انقلاب کے تار اُلجھے ہُوئے تھے۔ اور جس کی دو مٹھیاں بجلی کی دو بیٹریاں تھیں۔ خالی ہاتھ دُنیا سے اُٹھ گیا۔ . . . . . . مرزا صاحب کا لٹریچر جو مسیحیوں اور آریوں کے مقابلہ پر ان سے ظہور میں آیا۔ قبول عام کی سند حاصل کر چکا ہے . . . . . اس لٹریچر کی قدر و عظمت آج جبکہ وُہ اپنا کام پُورا کر چکا ہے۔ ہمیں دل سے تسلیم کرنی پڑتی ہے . . . . . . مرزا صاحب کی یہ خدمت آنے والی نسلوں کو گرانبار احسان رکھے گی۔ کہ انہوں نے قلمی جہاد کرنے والوں کی پہلی صف میں شامل ہو کر اسلام کی طرف سے فرض مدافعت ادا کیا اور ایسا لٹریچر یادگار چھوڑا۔ جو اُس وقت تک کہ مسلمانوں کی رگوں میں زندہ خون رہے۔ اور حمایت اسلام کا جذبہ ان کے شعار قومی کا عنوان نظر آئے۔ قائم رہے گا"۔

غرض یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ احمدیت کے بڑے بڑے مخالف بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زورِ قلم کو تسلیم کر چکے ہیں اور کیوں ایسا نہ ہوتا۔ جبکہ خود خدا نے آپ کو سلطان القلم قرار دیا ہے۔ گورنمنٹ جب کسی کو کوئی خطاب دیتی ہے۔ تو ضروری نہیں ہوتا۔ کہ خطاب کی حقیقت بھی اس میں پائی جائے۔ مثلاً جب وُہ کسی کو خان بہادر قرار دے تو ضروری نہیں ہو گا۔ کہ وُہ بہادر بھی ہو لیکن اللہ تعالیٰ نے جن لوگوں کو بہادر قرار دیتا ہے ان کے اندر بہادری پیدا بھی کر دیتا ہے اسی طرح جن کو سلطان القلم قرار دیتا ہے ان کے قلم کے آگے دُنیا کے قلموں کو توڑ کر رکھ دیتا ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:۔

صفِ دُشمن کو کیا ہم نے بہ حجت پامال
سیف کا کام قلم سے ہے دکھایا ہم نے

مولوی ثناء اللہ صاحب نے کہنے کو تو کہہ دیا ہے۔ کہ آپ نعوذ باللہ ایک قابل مصنف بھی نہیں تھے۔ مگر ان کو معلوم ہونا چاہیئے کہ دُنیا کے قابل ترین مصنفین کی تصانیف میں جن خوبیوں اور اوصاف کا پایا جانا ضروری ہے۔ وُہ تمام خوبیاں اور اوصاف آپ کی تصانیف میں پائی جاتی ہیں۔ مثلاً کثرت تصانیف کے لحاظ سے دیکھا جائے۔ تو آپ کی کتب کی تعداد اسّی کے قریب ہے۔ جن میں سے اکثر ضخیم ہیں۔ امتداد زمانہ تصانیف کے لحاظ سے دیکھا جائے۔ تو آپ کی تصنیف کا زمانہ ۱۸۷۵ء سے کر ۱۹۰۸ء تک پھیلا ہوا ہے۔ یعنی ۳۳ سال آپ نے تصنیف کا کام کیا۔ پھر آپ کی تصانیف کسی ایک زبان میں نہیں۔ بلکہ اردو میں بھی ہیں عربی میں بھی ہیں۔ اور فارسی میں بھی ہیں۔ پھر یہ نہیں۔ کہ بائیبل کی طرح ان میں تغیر و تبدل ہوتا ہے۔ بلکہ یہ تصانیف بعینہٖ جس طرح تھیں۔ اسی طرح محفوظ ہیں۔ اور بار بار چھپتی ہیں۔ اور بعض کے تراجم انگریزی۔ عربی اور بنگالی وغیرہ میں بھی ہو چکے ہیں۔

پھر ہر کتاب میں فصاحت و بلاغت موجود ہے۔ کوئی کتاب کہیں سے اٹھا کر پڑھ لی جائے تسلیم کرنا پڑے گا۔ کہ وہ تحریر فصیح و بلیغ ہے۔ علاوہ ازیں ان تصانیف میں نئے سے نئے روحانی علوم بیان کئے گئے ہیں۔ اور معرفت کی وہ وہ باتیں بیان کی گئی ہیں جو دائمی نفع بخش ہیں۔ روحانیت اس قدر ہے کہ مخالف مولوی ہمیشہ لوگوں کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب پڑھنے سے روکتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ان میں جادو بھرا ہوا ہے۔ پھر آپ کی تصانیف نثر میں ہی نہیں بلکہ نظم میں بھی ہیں اور ایک ایک شعر دل میں اتر جاتا ہے۔ مولوی ثناء اللہ صاحب خود

جمال و حسن قرآں نور جان ہر مسلماں ہے

والی نظم اکثر پڑھا کرتے ہیں۔ پھر کئی تصانیف ایسی ہیں۔ جو آپ نے بڑی بڑی اور ہزاروں روپیہ کے انعامات کے ساتھ دنیا کے علماء کے سامنے پیش کیں۔ اور انہیں متحدہ طور پر مقابلہ کرنے کی دعوت دی۔ مگر آج تک کوئی شخص ایسا نہیں اٹھا۔ جو مقابلہ کرتا یا ویسی ہی کتاب مدت معینہ میں لکھ دیتا۔ پھر دنیوی مصنفین کا زور قلم تو عمر کے انحطاط کے ساتھ ساتھ کم ہوتا جاتا ہے۔ مگر آپ کا زور قلم باوجود اس کے کہ آپ نے اسی سال کے قریب عمر پائی وفات تک قائم رہا۔ اور آپ کی آخری کتاب میں بھی وہی قوت اور فصاحت اور روانی کلام پائی جاتی ہے۔ جو پہلی کتب میں موجود ہے۔

غرض جس پہلو کے لحاظ سے بھی دیکھا جائے۔ آپ فی الحقیقت سلطان القلم ثابت ہوتے ہیں۔ جس طرح کسی بادشاہ کی حکومت میں کوئی اور شخص اس کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ اسی طرح سلطان القلم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقابلہ میں کوئی شخص نہ آیا۔ اور اس طرح دنیا پر ثابت ہوگیا کہ آپ فی الواقع مملکت قلم کے بادشاہ تھے۔

اللھم صل علیہ وعلیٰ مطاعہ محمد الصلوٰۃ والسلام

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

آسمانی قہر سے ڈرتے رہو

"اے عزیزو تم تھوڑے دنوں کے لئے دنیا میں آئے ہو۔ اور وہ بھی بہت کچھ گزر چکے سو اپنے مولیٰ کو ناراض مت کرو۔ ایک انسانی گورنمنٹ جو تم سے زبردست ہو۔ اگر تم سے ناراض ہو۔ تو وہ تمہیں تباہ کرسکتی ہے۔ پس تم سوچ لو کہ خدا تعالےٰ کی ناراضگی سے کیونکر تم بچ سکتے ہو۔ اگر تم خدا کی آنکھوں کے آگے متقی ٹھہر جاؤ۔ تو تمہیں کوئی بھی تباہ نہیں کرسکتا۔ اور وہ خود تمہاری حفاظت کرے گا۔ اور دشمن جو تمہاری جان کے درپے ہے تم پر قابو نہیں پائے گا۔ ورنہ تمہاری جان کا کوئی حافظ نہیں۔ اور تم دشمنوں سے ڈر کر یا دوسری آفات میں مبتلا ہو کر بے قراری سے زندگی بسر کرو گے۔ اور تمہاری عمر کے آخری دن بڑے غم اور غصہ کے ساتھ گزریں گے۔ خدا ان لوگوں کی پناہ ہو جاتا ہے۔ جو اس کے ساتھ ہو جاتے ہیں۔ سو خدا کی طرف آجاؤ۔ اور ہر ایک مخالفت اس کی چھوڑ دو۔ اور اس کے فرائض میں سستی نہ کرو۔ اور اس کے بندوں پر زبان سے یا ہاتھ سے ظلم مت کرو۔ اور آسمانی قہر سے ڈرتے رہو۔ کہ یہی راہ نجات کی ہے۔" (کشتی نوح)

سیرۃ النبیؐ کے جلسوں کے متعلق مضامین کا اعلان

امسال سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلسوں کے لئے ۲۹ مارچ ۱۹۴۲ء تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ احباب کرام کو چاہیئے۔ کہ ان جلسوں کو کامیاب بنانے کے لئے ابھی سے جدوجہد شروع کردیں۔ اور اپنے اپنے مقامات کے معزز اور اہل علم غیر مسلم اصحاب کو بھی آمادہ کریں۔ کہ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر ان جلسوں میں تقریریں کریں۔ اس دفعہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلسوں کے لئے حسب ذیل مضامین مقرر کئے گئے ہیں۔

۱۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم ورثہ کے متعلق

۲۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم قضا کے متعلق

۳۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم لین دین کے متعلق

۴۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم حصول علم کے متعلق

۵۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم سچائی اور راستبازی کے متعلق

احباب کرام کو چاہیئے۔ کہ ان عنوانات میں سے جن مضامین کو وہ آسانی سے تیار کرسکیں ان کے متعلق مکمل واقفیت بہم پہونچا کر سیرۃ النبیؐ کے جلسوں میں تقریریں کریں۔ اور لوگوں کو بتائیں۔ کہ انسانی زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں۔ جس کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہایت اعلےٰ اور بے نظیر تعلیم نہ دی ہو۔ (ناظر دعوۃ وتبلیغ)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد

کہ

صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ کی صحت کے لئے دعا کی جائے

سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بیمار ہ اور لاہور زنانہ ہسپتال میں برائے علاج داخل ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے۔ کہ ان کی صحت وعافیت کیلئے احباب خاص طور پر دعا کریں۔

سیکرٹری تعلیم وتربیت جماعت احمدیہ کاٹھ گڑھ

چودہری عبد الرحمٰن خان صاحب مولوی فاضل کو جماعت احمدیہ کاٹھ گڑھ ضلع ہوشیارپور نے بالاتفاق اپنی جماعت کے لئے سیکرٹری تعلیم وتربیت منتخب کیا ہے۔ نظارت ہذا اسے منظور کرتی ہوئی اس کا اعلان کرتی ہے۔ ناظر تعلیم وتربیت

تقرر سیکرٹری مال

آئندہ کے لئے بابو محمود احمد صاحب ناصر کو جماعت احمدیہ کندیاں ضلع میانوالی کا سیکرٹری مال ومحاسب مقرر کیا جاتا ہے۔ ناظر بیت المال

قابل توجہ نمائندگان مجلس مشاورت ۱۳۲۱ ہش

امسال مجلس مشاورت میں نظارت ہذا کی طرف سے جماعتوں کی تعلیم وتربیت کے بارہ میں مندرجہ ذیل دو تجاویز ایجنڈا میں پیش ہو رہی ہیں۔ نظارت ہذا ان تجاویز کو درج اخبار کرکے نمائندگان مجلس مشاورت سے درخواست کرتی ہے۔ کہ وہ ان کے متعلق پورے غور اور سوچ کے بعد مجلس شوریٰ کے موقعہ پر تشریف لائیں۔ تجاویز یہ ہیں۔ (۱) اگر کسی احمدیہ جماعت کے پانچ میل کے دائرہ کے اندر اندر احمدی بچوں کی تعداد پچاس سے زیادہ ہو۔ تو وہاں کم ازکم احمدیہ پرائمری سکول کا جاری کرنا ضروری قرار دیا جائے۔ فی الحال تین سکول تجربۃً کھولنے منظور کئے جائیں۔ اور ایسے سکولوں کے اساتذہ کے لئے مندرجہ ذیل شرائط اہلیت ضروری قرار دی جائیں۔ (نوٹ) اگر یہ تجویز منظور ہوگئی۔ تو اس صورت میں جو اخراجات بڑھیں گے۔ اس کا تخمینہ نظارت نے تیار کرلیا ہے۔ تاکہ اس وقت بجٹ میں یہ ایزادی ہو جائے۔

(۲) جماعت کی دینی تعلیم وتربیت کی اہمیت اور مبلغین سلسلہ کے اس طرف کما حقہ توجہ نہ دے سکنے کی وجہ سے کم ازکم چار انسپکٹر نظارت ہذا کے لئے منظور کئے جائیں۔ (ناظر تعلیم وتربیت)

اور سچائی کے اظہار سے مذہبی جنگوں کا خاتمہ کرکے صلح کی بنیاد ڈالوں۔ اور وہ دینی سچائیاں جو دنیا کی آنکھ سے مخفی ہو گئی ہیں ان کو ظاہر کردوں۔ اور وہ روحانیت جو نفسانی تاریکیوں کے نیچے دب گئی ہے۔ اس کا نمونہ دکھاؤں۔ اور خدا کی طاقتیں جو انسان کے اندر داخل ہوکر توجہ یا دُعا کے ذریعہ سے نمودار ہوتی ہیں۔ حال کے ذریعہ سے نہ محض مقال سے ان کی کیفیت بیان کروں۔ اور سب سے زیادہ یہ کہ وہ خالص اور چمکتی ہوئی توحید جو ہر اک قسم کے شرک کی آمیزش سے خالی ہے۔ جو اب نابود ہو چکی ہے۔ اس کا دوبارہ قوم میں دائمی پودا لگا دوں۔ اور یہ سب کچھ میری قوت سے نہیں ہوگا۔ بلکہ اس خدا کی طاقت سے ہوگا جو آسمان اور زمین کا خدا ہے"

(لیکچر سیالکوٹ صہ۳۴)

بھائیو! تحریک احمدیت کو اللہ تعالےٰ نے ان مقاصد اور ضرورتوں کے پورا کرنے کے لئے قائم کیا ہے۔ قرآنی بیان کے مطابق یہ اسلام کی دُوسری بعثت ہے۔ کوئی شخص اس تحریک کی ضرورت کا انکار نہیں کرسکتا۔ قریباً نصف صدی سے خدا کے ہاتھ کا لگایا ہوا یہ پودا پنپ رہا ہے۔ اور عنقریب یہ پودا عظیم الشان درخت بن جانے والا ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"خدا تعالےٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے۔ کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا۔ اور میری محبت دلوں میں بٹھائیگا۔ اور میرے سلسلہ کو تمام زمین پر پھیلائے گا۔ اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا"

(تجلیات الٰہیہ صہ۲۱)

پس آؤ اور خدا کی جماعت میں شامل ہو جاؤ۔ اور اس کی بادشاہت میں شریک تا تمہیں دونوں جہانوں میں خیر و برکت نصیب ہو۔ اور خدا کے فضل کا سایہ تم پر بھی ہو۔ مبارک ہیں وہ جو آسمانی آواز پر کان دھرتے۔ اور خدا کے حکموں کو قبول کرتے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے نجات انہی کیلئے مقدر ہے۔ اور وہی ہیں جو اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل کرکے ابدی خوشیوں کے مستحق ہوں گے۔ وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین۔

خاکسار۔ ابوالعطا جالندھری

جماعت ہائے احمدیہ کی تعلیم و تربیت کے متعلق ماہوار رپورٹوں کا خلاصہ

بابت ماہ صلح ۱۳۲۱ہش مطابق جنوری ۱۹۴۲ء

ننگل باغباناں۔ نماز باجماعت کا انتظام ہے لیکن حاضری غیر تسلی بخش ہے۔ اس کی طرف زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔ درس کا بھی انتظام اس وقت نہیں۔ امتحان کتب حضرت اقدس میں شامل ہونے والوں کی تعداد صفر ہے اس کی طرف خاص توجہ کی جائے۔ گزشتہ ماہ کی کوئی رپورٹ نہیں آئی۔ اس واسطے ماہ حال سے مقابلہ نہیں ہوسکتا۔

دارا پور ضلع گورداسپور۔ دینی تعلیم کا انتظام ہے۔ ۵۰ کے قریب افراد ابتدائی دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ نماز باجماعت اور درس اور امتحان کتب حضرت اقدس میں شرکت کے بارہ میں رپورٹ میں کوئی ذکر نہیں۔ چونکہ یہ پہلی رپورٹ ہے۔ اس واسطے ماہ گزشتہ کے ساتھ مقابلہ نہیں کیا جاسکتا۔

اوجلہ۔ تعداد افراد میں سابقہ ماہ کے مقابلہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ نماز باجماعت کی اوسط حاضری تعداد افراد کے مقابلہ پر تسلی بخش نہیں ہے۔ قرآن کریم کے درس کا انتظام ہے لیکن سامعین کی تعداد بہت کم ہے امتحان کتب حضرت اقدس کی طرف اس جماعت نے ابھی تک کوئی توجہ نہیں کی۔ جماعت کی عام تعلیمی حالت پہلے سے بہتر ہو رہی ہے۔

طالب پور بھنگواں۔ نماز باجماعت کا اگرچہ انتظام ہے۔ لیکن حاضری ابھی تسلی بخش نہیں گو نماز جمعہ کی حاضری خاصی ہے۔ درس قرآن شریف اور کتب حضرت اقدس کا انتظام نہیں۔ امتحان کتب حضرت اقدس کی طرف ابھی تک اس جماعت نے توجہ نہیں کی۔ ماہ دسمبر کی رپورٹ چونکہ نہیں آئی۔ اس واسطے ماہ حال سے مقابلہ نہیں ہوسکتا۔

غزنی پور ضلع گورداسپور۔ نماز باجماعت کی اوسط حاضری رپورٹ میں درج نہیں۔ درس کا بھی اس جماعت میں ابھی تک کوئی انتظام نہیں۔ امتحان کتب حضرت اقدس کی طرف بھی اس جماعت نے کوئی توجہ نہیں کی۔ گزشتہ ماہ کی رپورٹ نہ آنے کی وجہ سے ماہ حال سے مقابلہ نہیں ہوسکتا

بھاڑہ ضلع گورداسپور۔ جماعت کی مسجد موجود ہے۔ مگر نماز باجماعت کا باقاعدہ انتظام نہیں اسی طرح درس کتب و امتحان کتب حضرت اقدس کی طرف بھی جماعت نے کوئی توجہ نہیں کی۔

کپورتھلہ۔ جماعت کی اپنی مسجد ہے۔ نماز باجماعت کی اوسط حاضری افراد کے مقابلہ پر تسلی بخش نہیں۔ درس قرآن شریف و درس کتب حضرت اقدس باقاعدگی سے ہوتا ہے۔ حدیث کا درس ان دنوں ملتوی ہے۔ امتحان کتب حضرت اقدس کی طرف اس جماعت نے ابھی تک پوری توجہ نہیں کی۔ اگرچہ رپورٹ میں وعدہ کیا گیا ہے۔ کہ اس بارہ میں کارروائی کی جارہی ہے۔ مگر ابھی تک رپورٹ نہیں آئی۔ ماہ گزشتہ کے مقابلہ میں ماہ حال میں کوئی زیادتی نہیں ہوئی۔

شام چوراسی ضلع ہوشیارپور۔ ماہ جنوری کی اس جماعت کی طرف سے رپورٹ نہیں آئی دسمبر کی رپورٹ کے رو سے نماز باجماعت کا انتظام تو ہے۔ لیکن اوسط حاضری غیر تسلی بخش ہے۔ درس قرآن شریف اور حدیث کا انتظام نہیں۔ لیکن حضرت اقدس کی کتب کے درس کا انتظام ہے۔ امتحان کتب حضرت اقدس کی طرف اس جماعت نے ابھی تک کوئی توجہ نہیں کی۔

لائل پور۔ تعداد افراد میں گزشتہ ماہ کے مقابلہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ جماعت کی اپنی مسجد موجود ہے۔ جس میں نماز باجماعت کا انتظام باقاعدہ ہے۔ لیکن اوسط حاضری بہت کم ہے اس طرف ابھی مزید توجہ کی ضرورت ہے۔ درس قرآن شریف حدیث و کتب حضرت اقدس کا انتظام ہے۔ اور بہ نسبت سابق حاضری میں زیادتی ہے۔ امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف اس جماعت نے ابھی تک کوئی توجہ نہیں کی۔ یہ امر قابل افسوس ہے

منٹگمری۔ تعداد افراد جماعت میں سابقہ ماہ کے مقابلہ پر اضافہ ہوا ہے۔ نماز باجماعت کا انتظام موجود ہے۔ اوسط حاضری کی تعداد ماہ گزشتہ کے مقابلہ پر زیادہ ہے۔ لیکن تعداد افراد بالغان کے مقابلہ پر بہت کم ہے۔ درس قرآن کریم (تفسیر کبیر) ماہ حال میں شروع ہوا ہے۔ سامعین کی اوسط حاضری بھی بہت کم ہے۔ کتب حضرت اقدس و حدیث کا درس ابھی تک شروع نہیں کیا گیا۔ امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف جماعت نے ابھی تک کوئی توجہ نہیں کی۔ گو آئندہ کے لئے وعدہ کیا گیا ہے۔ مرکزی اخبارات کی خریداری کے تعلق میں اس جماعت نے پوری توجہ نہیں کی۔ ماہ گزشتہ کے مقابلہ پر درس کے انتظام میں ترقی ہوئی ہے۔

چک ۳۰/۱۱.ایل ضلع منٹگمری۔ نماز باجماعت کا انتظام ہے۔ اگرچہ اوسط حاضری تسلی بخش نہیں مزید توجہ کی ضرورت ہے۔ تفسیر کبیر و کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درس کا انتظام ہے۔ اس جماعت نے امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شامل ہونے کے لئے ابھی تک کوئی کارروائی نہیں کی۔ چونکہ گزشتہ ماہ رپورٹ نہیں آئی۔ اس لئے ماہ حال کے ساتھ مقابلہ نہیں کیا جاسکتا۔

لاہور۔ باوجود خصوصیت سے توجہ دلائے جانے کے اس جماعت کے صرف ایک حلقہ نیلا گنبد کی طرف سے ماہ جنوری کی رپورٹ آئی ہے۔ اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ نماز باجماعت کی حالت تسلی بخش نہیں۔ اگرچہ انتظام تو موجود ہے لیکن اوسط حاضری بہت کم ہے۔ پنجاب کے دارالسلطنت کی جماعت ہونے کی حیثیت سے اس جماعت کی ذمہ داری اہم ہے۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ اس کی طرف توجہ پیدا نہیں ہوئی۔

گنج ضلع لاہور۔ تعداد افراد جماعت میں ماہ دسمبر کے مقابلہ میں اضافہ ہوا ہے۔ نماز باجماعت کی اوسط حاضری بمقابلہ بالغ افراد جماعت کے بہت کم ہے۔ اس کی طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ پچھلے ماہ کے مقابلہ میں جماعت نے ابھی تک ترقی نہیں کی۔ درس قرآن کریم حدیث اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام باقاعدگی سے جاری ہے۔ اور پچھلے ماہ کے مقابل پر اس میں ترقی ہوئی ہے۔ امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو کہ ماہ نومبر ۱۹۴۲ء میں منعقد ہونے والا ہے۔ اس کیطرف ابھی تک اس جماعت نے توجہ نہیں کی۔

شملہ اس جماعت کی طرف سے باوجود توجہ دلانے کے ابھی تک رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔

(باقی)

ناظر تعلیم و تربیت

وصیتیں

وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کیجاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۶۰۷۸:- منکہ عبدالمالک ولد حکیم نور احمد صاحب قوم منہاس راجپوت پیشہ جلد سازی عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن حال قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۲/۴۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میرے والد صاحب زندہ ہیں۔ اور میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میں جلد سازی کا کام کرتا ہوں۔ جس قدر میری آمد ماہوار ہوا کرے گی اس کا دسواں حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد حصہ آمد وصیت مقبرہ بہشتی میں جمع کراتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی اور آمد ہو گی۔ مثلاً اگر کوئی ملازمت مل گئی۔ تو اس کی ماہوار آمد سے 1/10 حصہ دوں گا۔ میری آمدنی ماہوار تقریباً دس روپے ہے۔ اور میری وفات کے بعد جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہو گی۔

العبد:۔ عبدالمالک جلد ساز محلہ دارالعلوم

گواہ شد۔ غلام حسن لائبریرین برادر موصی

گواہ شد۔ محمد سلیمان قریشی

نمبر ۶۰۷۹:- منکہ محمد شریف ولد چوہدری حکم دین صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن دیالگڑھ ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۲/۴۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد کوئی کیونکہ میرے والد صاحب زندہ ہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمدنی لعہ روپے ہے۔ میں اپنی آمد کا تازیست دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ نیز میری وفات پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ اپنی آمدنی کی کمی بیشی کی اطلاع دیتا رہوں گا۔

العبد۔ محمد شریف موچی نشان انگوٹھا۔

گواہ شد۔ چوہدری مبارک علی بقلم خود۔

گواہ شد۔ عبدالاحد مولوی فاضل۔ ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان۔

نمبر ۶۰۸۱:- منکہ چوہدری مبارک علی ولد چوہدری شیر محمد صاحب۔ قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر ۵۲ سال۔ تاریخ بیعت یکم جنوری ۱۹۳۴ء ساکن دیالگڑھ ضلع گورداسپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۲/۴۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ زمین زرعی دس گھماؤں چار کنال۔ اور اس کے علاوہ ۱۲ کنال زمین میں نے رہن لی ہوئی ہے۔ ایک مکان خام واقعہ دیالگڑھ چارپیل اور ایک بھینس ہے۔ میں اس کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر میری وفات کے بعد میری کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے 1/10 حصہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔

العبد۔ مبارک علی بقلم خود۔

گواہ شد۔ عبدالاحد مولوی فاضل قادیان۔

گواہ شد۔ نشان انگوٹھا۔ چوہدری محمد شریف دیالگڑھ

نمبر ۶۰۸۲:- منکہ صالح محمد سیال۔ ولد چوہدری فتح محمد صاحب سیال پیشہ ملازمت عمر 1/2 ۱۹ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن قادیان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۱/۴۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں۔ میں ٹاٹا آئرن اینڈ سٹیل کمپنی میں دو روپے یومیہ پر ملازم ہوں۔ اور اپنی آمد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ جو میں انشاء اللہ ماہ بماہ ادا کرتا رہوں گا۔ اگر میرے مرنے کے بعد میری کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے 1/10 حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔

العبد: صالح محمد سیال ۱۹ برما روڈ ٹاٹا نگر۔

گواہ شد۔ بشیر احمد چغتائی سیکرٹری وصایا جمشید پور

گواہ شد۔ عبداللہ خاں امیر جماعت احمدیہ جمشید پور۔ ٹاٹا نگر بقلم خود۔

نمبر ۶۰۸۰:- منکہ سید محمود احمد صاحب ولد سید عبدالحی صاحب قوم سید پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۲/۴۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری وفات کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ (۲) اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم صدر انجمن احمدیہ قادیان کے خزانہ میں بمد وصیت جمع کرا دوں۔ تو وہ رقم میرے حصہ وصیت کردہ میں سے منہا کر دی جائے گی۔ میری موجودہ جائیداد اس وقت سوائے پارچات پوشیدنی۔ اور درسی کتب کے کوئی نہیں۔ میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں۔ کہ میں اپنی ماہوار آمد کا 1/10 حصہ تازیست صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری ذاتی آمد اس وقت کچھ نہیں۔ جو خرچ ماہوار مجھے ملتا ہے اس کا 1/10 حصہ میں انشاء اللہ ادا کرتا رہوں گا۔ اس وقت مجھے پچاس روپے ماہوار خرچ ملتا ہے۔

العبد۔ سید محمود احمد۔

گواہ شد۔ مرزا شریف احمد۔

گواہ شد۔ سید عبدالحی آف منصوری۔

مڈل سکول کاٹھ گڑھ کے لئے مالی امداد کی اپیل

کاٹھ گڑھ میں مقامی جماعت احمدیہ نے ۱۹۴۱ء سے ایک تعلیم الاسلام مڈل سکول جاری کیا ہوا ہے۔ یہ سکول مقامی آریہ ہائی سکول کی ستم رانیوں سے تنگ آ کر مجبوراً جاری کرنا پڑا۔ آریہ سکول میں نونہالان اسلام کو جبراً وید منتروں کی تعلیم دی جاتی رہی۔ یہی نہیں بلکہ قساوت قلبی کا یہاں تک مظاہرہ کیا گیا۔ کہ ایک احمدی بچے کو منتر یاد نہ کر کے آنے پر ایسی سخت سزا دی گئی۔ کہ اس کا انگوٹھا توڑ دیا گیا۔ غریب مسلمانوں کو مالی رنگ میں زیر بار کرنے کی کوشش کی گئی۔ پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ سابق امیر جماعت احمدیہ کے بچوں کو سکول سے نکال دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا سکول روز بروز ترقی کر رہا ہے۔ آریہ سکول نے ہمارے خلاف پروپیگنڈا کرنے کے لئے ایک احراری مولوی رکھا ہوا ہے۔ سکول کی اپنی شاندار بلڈنگ موجود ہے۔ سامان کافی ہے۔ سٹاف ٹرینڈ ہے۔ اب کمی صرف مالی فنڈ کی ہے۔ مکرم جناب ناظر صاحب بیت المال نے ہمیں ہندوستان کے متمول احمدی احباب سے مبلغ پانصد روپیہ کی رقم فراہم کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے جس کا اعلان الفضل مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۴۲ء میں ہو چکا ہے۔ اس سلسلہ میں آنریبل سر محمد ظفر اللہ خانصاحب۔ سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سیٹھ محمد اعظم صاحب۔ نواب محمد الدین صاحب اور چوہدری غلام قادر صاحب سب انسپکٹر انکم ٹیکس لدھیانہ خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔ جنہوں نے ہماری مالی امداد فرمائی۔ میں جماعت احمدیہ کاٹھ گڑھ اور انتظامیہ کمیٹی سکول کی طرف سے انکا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں۔ چونکہ مجوزہ رقم تا حال پوری نہیں ہوئی۔ اس لئے میں جماعت کے دیگر مخلصین سے پرزور اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ حسب توفیق ہماری مالی امداد فرما کر کارکنان سکول کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔ نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری ناچیز کوششوں کو بارآور کرے۔ خاکسار عبدالرحمن خان سیکرٹری انتظامیہ کمیٹی تعلیم الاسلام مڈل سکول کاٹھ گڑھ

I FEEL SO HOLLOW AND EMPTY, STANDING STATIONARY ON THESE RAILS..........

FILL YOURSELF TO CAPACITY AND THEN YOU'LL CEASE YOUR WAILS

N.W.R

N.W.R
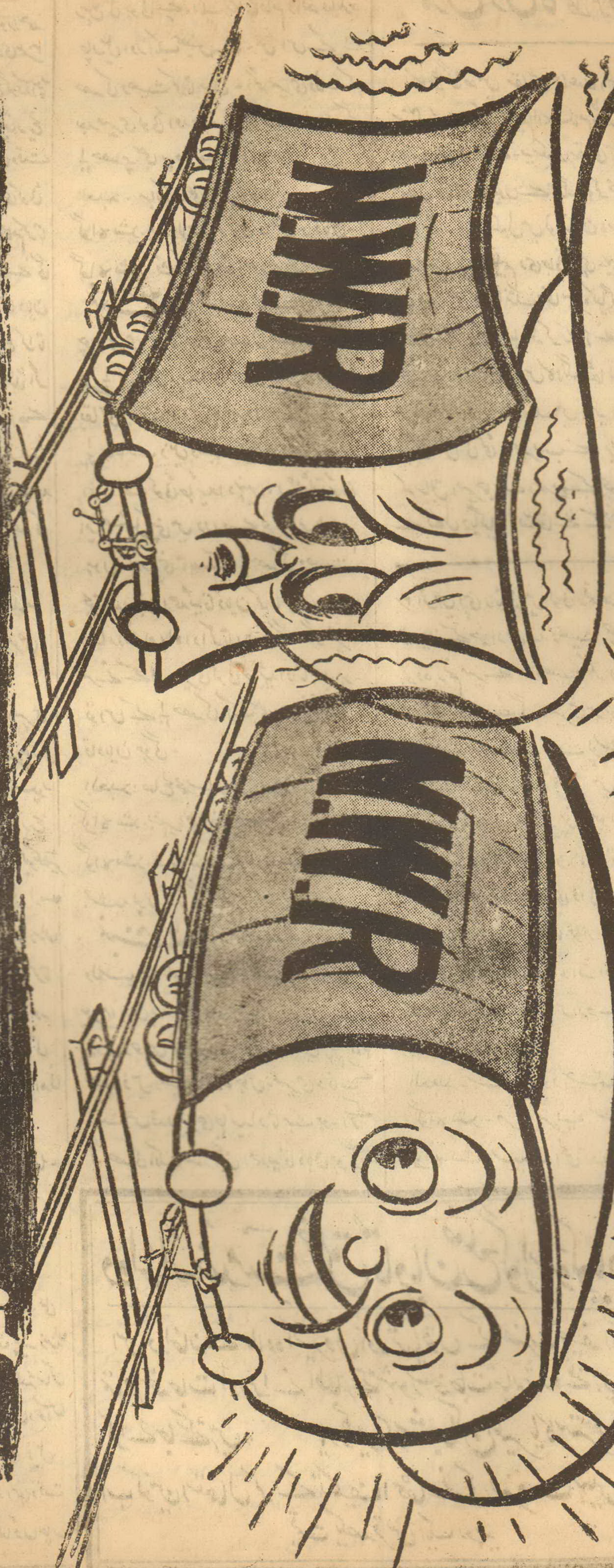
Load wagons to capacity-

"الفضل" کے معاونین

۱۔ جناب ملک سراج الدین صاحب بھڑوتح نے اپنے خرچ سے تین غیر احمدی دوستوں کے نام "الفضل" کا خطبہ نمبر جاری کرایا ہے۔

۲۔ صوفی غلام اللہ صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ دھلی نے سرسپور کی غریب احمدی جماعت کے نام "الفضل" جاری کرانے کے لئے اپنی گرہ سے مبلغ سات روپے آٹھ آنے کی رقم ارسال فرمائی ہے۔

۳۔ جناب رسالدار محمد یعقوب خان صاحب نے اپنے ہاں لڑکے کی ولادت کی خوشی میں مبلغ دو روپے "الفضل" کو بطور اعانت ارسال فرمائے ہیں۔

ہم سب احباب کا دلی شکریہ ادا کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں دینی و دنیوی حسنات و برکات سے متمتع فرمائے۔ آمین

منیجر "الفضل"

وی پی آ رہے ہیں!

الفضل مورخہ ۲۰-۲۱ر فروری میں ان اصحاب کی فہرست شائع ہوئی ہے۔ جنکا چندہ "الفضل" ختم ہو چکا ہے۔ یا ۳۰ر مارچ ۱۹۴۲ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ احباب سے مؤدبانہ درخواست ہے۔ کہ اپنا نام فہرست میں دیکھ کر بہت جلد چندہ ارسال فرما دیں۔ جو دوست ۸ر مارچ تک اپنا چندہ ارسال فرما چکے ہیں۔ ان کی خدمت میں وی۔ پی ارسال نہیں ہونگے۔ لیکن جن احباب کا چندہ اس تاریخ تک وصول نہیں ہوا۔ ان کی خدمت میں ۹ر مارچ کو وی۔ پی ارسال کر دیئے جائیں گے۔ بعض احباب رقم ارسال کرنے یا وی۔ پی کے روکنے کی اطلاع دینے میں بڑی دیر کر دیتے ہیں۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ موجودہ حالات میں ہر ممکن تعاون فرما دیں۔ اور چندہ کی ادائیگی میں تساہل نہ کریں۔

منیجر

روزگار کے متلاشیوں کیلئے اچھا موقعہ

ضرورت ہے چند منشیوں کی سندھ کی زمینوں کیلئے

۱۶ روپے تنخواہ۔ دو روپے قحط الاؤنس اور ایک من گندم گویا کل ماہانہ قریباً بائیس روپے۔ مستقل ہونیکی صورت میں پچیس ۲۵ روپے تک ترقی کرتے ہوئے تنخواہ دی جائیگی۔ کرایہ سندھ تک کا دفتر دیگا دو سال میں دو ماہ رخصت با تنخواہ اور دو آدمیوں کا کرایہ آنے جانیکا حسب قواعد دیا جائیگا۔ درخواست کنندہ اگر انٹرنس پاس ہو تو ترقی کی زیادہ اُمید ہے۔ ورنہ مڈل پاس یا اچھے سمجھدار پرائمری پاس بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست میں مندرجہ ذیل امور کا ذکر کرے۔ عمر، تعلیم، کب سے احمدی ہے، مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش۔ تجربہ کام کا کیا ہے نہری علاقے کے زمینداروں کو ترجیح دی جائیگی۔

سپرنٹنڈنٹ ایم۔ این سنڈیکیٹ پوسٹ کنجھی جے ریلوے سندھ

مفت

ہماری فرم ہندوستان میں واحد فرم ہے۔ جو کہ جنسی امور کے متعلق کاروبار کرتی ہے۔ ہمارا تعلق اس سائنس کے ماہرین کیساتھ ہے۔ باتصویر کتاب "سیکسوئیل رہنمائی" مفت طلب کریں۔

دفتر علوم تولید تناسل پوسٹ بکس ۱۸۸ ۶۶ انارکلی لاہور

نارتھ ویسٹرن ریلوے

نوٹس!

جو لوگ ریل سے سفر کرنیکا ارادہ رکھتے ہیں انہیں مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ اگر کسی مسافر نے کسی خاص ٹرین سے سفر کی غرض سے ٹکٹ خرید لیا ہے، جو اس کے پاس موجود ہے، تو یہ واقعہ اس بات کی دلیل نہیں ہو سکتی کہ ایسے مسافر کیلئے کسی خاص ٹرین میں جگہ بھی مہیا ہو گی۔ اس کے متعلق جو مروجہ قانون ہے، اس کے مطابق طلب کرنے پر ٹکٹ ضرور جاری کیا جاتا ہے، لیکن یہ سفر کرنیوالے مسافر کا اختیار ہے، کہ اپنے آرام اور ان دوسرے مسافروں کے آرام کے پیش نظر جو ٹرین میں پہلے سے موجود ہیں سفر کرنے سے خود ہی رک جائے جبکہ اس کے ٹرین میں سوار ہو جانے سے ڈبے کے اندر مسافروں کی بھیڑ ہو جائیگی جہاں تک ممکن ہو گا محکمہ ریلوے مسافروں کی مدد کیلئے ان ٹرینوں کے متعلق جو گنجائش کی حد تک مسافروں سے پُر ہو جائیں انہیں مطلع کرنیکی کوشش کریگا لیکن یہ ذمہ واری نہیں لی جاتی۔ کہ ایسی صورت حالات سے ہمیشہ مطلع کیا جائے۔ اس لئے بڑی سرگرمی اور سنجیدگی کے ساتھ پبلک سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ محکمہ ریلوے کیساتھ شامل ہو کر اس معاملہ کے متعلق مدد کریں۔

جنرل منیجر

لاہور ٹیلیفون ۲۴۳۲ باغبانپورہ ۳۰۹۲

پٹرول راشنگ کی وجہ سے

کراؤن بس سروس

نے مورخہ ۱/۴۲-۴ سے اپنی سروسوں میں کمی کر دی ہے

اخبار میل

ہر صبح ۴۵-۷ چلا کرے گی

منیجر کراؤن بس سروس چوک بل روڈ لاہور

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

نیو یارک ۔ ۷ مارچ ۔ جاوا سے ریڈیو اور ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع ہوگیا ہے واشنگٹن سے اعلان کیا گیا ہے کہ جزیرہ منڈورو میں کلایاں کے مقام پر جاپانیوں نے فوجیں اور ٹینک اُتار دیئے ہیں۔

لنڈن ۔ ۷ مارچ ۔ جاپانیوں نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے ٹیویا اور رنگون پر قبضہ کر لیا ہے۔ ٹیویا کی پوزیشن کے متعلق خواہ کچھ بھی کہا جائے رنگون کے متعلق یہ بات قطعاً غلط ہے کہ انہوں نے اس پر قبضہ کر لیا ہے۔ پیگو بھی جس پر قبضہ کے متعلق انہوں نے دو ہفتہ قبل دعویٰ کیا تھا ابھی تک ہمارے قبضہ میں ہے۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ رنگون اور شمالی محاذ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ جنوبی محاذ پر پیگو کے اردگرد کے رقبہ میں گھمسان کی جنگ ہوئی۔ جسمیں ہندوستانی فوجوں نے جوہر مردانگی دکھائے۔ اس جنگ میں دشمن کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ رنگون کے محاذ پر اب برطانی ٹینک بھی پہنچ گئے ہیں۔

واشنگٹن ۔ ۷ مارچ ۔ محکمہ جنگ نے اعلان کیا ہے کہ فلپائن کے محاذ پر سوائے ہلکی توپوں کی گولہ باری اور دشمن کے بیکار ہوائی حملوں کے اور کسی بھی سرگرمی کا اظہار نہیں کیا گیا۔

کینبرا ۔ ۷ مارچ ۔ ایک سرکاری جنگی اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ آسٹریلیا کے ہوائی جہازوں نے ٹیمور سے نیو برٹن تک سرگرمیاں دکھائیں۔ کوف پانگ کے ہوائی اڈہ پر بھی زبردست بمباری کی گئی۔ دشمن کے جہازوں نے مقابلہ کی کوشش کی۔ مگر آسٹریلین ہوائی جہازوں کے حملہ کو روک نہ سکے۔ ہمارے تمام جہاز سلامتی سے اپنے اڈوں پر واپس پہنچ گئے۔

چنکنگ ۔ ۷ مارچ ۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ پچھلے ہفتہ صوبہ شانٹنگ میں گھمسان کی جنگ ہوئی۔ جس میں ۵ ہزار جاپانی ہلاک ہوگئے جنوب مغربی شانسی اور ہیوپن میں بھی زبردست جنگ ہوئی۔ جہاں مزید جاپانی حملے روک لئے گئے ان لڑائیوں میں جاپانیوں کو سامانِ جنگ اور سپاہیوں کا کافی نقصان برداشت کرنا پڑا۔

لنڈن ۔ ۷ مارچ ۔ رُوس سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ رُوسیوں نے مزید فتوحات حاصل کی ہیں۔ اگرچہ جرمنوں کی مزاحمت مضبوط ہوتی جا رہی ہے تاہم سرخ فوجیں متواتر مغرب کی طرف بڑھتی جا رہی ہیں۔ اس وقت دو جرمن ڈویژن اوریل میں گھرے ہوئے ہیں۔ اور جنوبی محاذ پر ایک اہم صنعتی شہر رُوسیوں کے قبضہ میں آنیوالا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سٹاریہ اوسا میں گھری ہوئی جرمن فوجوں کو تباہ کرنے کا عمل جاری ہے۔ حال میں ۳۰ فوج بردار جرمن ہوائی جہاز ایک اڈہ میں پہنچے۔ جنہیں فوراً تباہ کر دیا گیا۔ مارشل ٹموشنکو کی فوجوں نے مارشل ژوکوف کی فوجوں سے ملکر اوریل کا محاصرہ کر لیا ہے۔ رُوسی فوجیں ویاسما سے صرف چند میل رہ گئی ہیں۔ یوکرین کے علاقہ میں رُوسیوں نے مزید دو اہم مقامات پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی رُوسی گوریلا فوج تباہ کاریوں میں مصروف ہے۔ اس نے گذشتہ چند دنوں میں ایک ہزار کے قریب جرمن افسر اور سپاہی ہلاک اور اسلحہ سے بھری ہوئی ۱۳۵ جرمن لاریاں تباہ کر دیں۔

برلن ۔ ۷ مارچ ۔ ڈاکٹر گوبلز نے اپنے ایک مضمون میں لکھا ہے کہ جنگ کے متعلق ہمارے طرز عمل میں مکمل تبدیلی ہونی چاہیئے۔ ہم میں سے اکثر کثرتِ کار کا شکار ہو کر سکون کھو چکے ہیں۔ ہمیں جنگ کے متعلق باتیں کم کرنی چاہئیں اور کام زیادہ۔ مال کی تیاری کے لئے ہمارے پاس خام مسالہ کی کمی نہیں صرف آدمیوں کی کمی ہے۔

ابادان ۔ ۷ مارچ ۔ روس میں رہنے والے برطانی اور امریکن ماہرین کے خیال میں جرمنی کے پاس بمشکل چار ماہ کے لئے تیل باقی ہے۔ اور اگر وہ اس موسم بہار میں کاکیشیا کے میدانوں میں نہ پہنچ سکا۔ تو تیل کے لحاظ سے اسے سخت مشکلات کا سامنا ہوگا۔ اور وہ آئندہ کوئی حملہ نہیں کر سکے گا۔

کراچی ۔ ۷ مارچ ۔ کراچی کی بندرگاہ میں دو اطالوی جہازوں کی مرمت کی جا رہی ہے۔ یہ جہاز گذشتہ سال خلیج فارس میں پکڑے گئے تھے۔

طہران ۔ ۷ مارچ ۔ مسٹر محمد علی فروغی نے وزارت بنانے کی کوشش چھوڑ دی ہے۔ اور وہ دارالسلطنت سے چلے گئے ہیں۔ روانگی سے پہلے انہوں نے پالیمنٹ کیمم ایک خط لکھا۔ جس میں درج ہے کہ ڈیڈلاک کا حل میرے اختیارات سے باہر ہے۔ میرے لئے وزیر اعظم کا عہدہ قبول کرنا اور وزارت بنانا ناممکن ہے۔

نئی دہلی ۔ ۷ مارچ ۔ آج ایک آرڈیننس جاری کیا گیا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ برطانوی ہندوستان میں ایک پاؤنیر فورس بنائی جائے۔ یہ فوج اس جگہ کام کرے گی۔ جہاں دشمن کی کاروائی جاری ہو۔ یا جس علاقے کو مرکزی حکومت کی طرف سے جنگی علاقہ قرار دیا جائے۔ یہ فوج عمارتوں کی تعمیر یا اُن کو گرانے۔ سڑکوں۔ گودیوں۔ اور ہوائی اڈوں کی تعمیر کا کام انجام دے گی۔ تاکہ ہندوستان کی ہر ممکن طریق سے حفاظت کی جا سکے۔

نئی دہلی ۔ ۷ مارچ ۔ آج مرکزی اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے سر راما سوامی مولیار نے بتایا۔ کہ حکومت نے یہ انتظام کر لیا ہے کہ ایک ایسا معیاری سوتی کپڑا بنایا جائے۔ جو ارزاں قیمت پر فروخت کیا جا سکے۔

لاہور ۔ ۷ مارچ ۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ۱۵، ۱۶ اور ۱۷ مارچ کو تمام پنجاب میں بلیک اؤٹ ہوگا۔ شہروں کے علاوہ بڑے بڑے دیہات اور قصبات میں بھی روشنی بجھانے کا بندوبست کیا جائے گا۔ اور یہ ابتدائی مشق ہوگی۔ اس کے بعد یکم اپریل سے ۱۵ اپریل تک پنجاب کے مختلف علاقوں میں یہ مشق ہوگی نیز یکم مئی سے لے کر اگلے مہینوں میں ہر ماہ کے پہلے تین دنوں میں اے۔ آر۔ پی کی مشق اور بلیک آؤٹ ہوا کرے گا۔ عوام کو اس میں پوری امداد دینی چاہیئے۔

لاہور ۔ ۷ مارچ ۔ یونیورسٹی ہال میں یوم چین منانے کے لئے ایک پبلک جلسہ زیر صدارت ہز ایکسیلنسی گورنر پنجاب ہوا۔ جس میں تمام وزراء اور بڑے بڑے افسر موجود تھے۔ اس تقریب پر راجہ نریندر ناتھ نے چین کی امداد کے لئے ۲۱۳ ہزار روپیہ کی تھیلی پبلک کی طرف سے پیش کی۔

چنکنگ ۸ مارچ ۔ جاوا سے آمدہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ سورابیہ جو بحر الکاہل میں اتحادیوں کا آخری بحری اڈہ تھا۔ تباہ کر دیا گیا ہے۔ نیز جاپانی شمالی ساحل پر اُتر پڑے ہیں۔

قاہرہ ۔ ۷ مارچ ۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ آج پھر گشتی دستوں کی جھڑپوں تک ہی سرگرمیاں محدود رہیں۔ آزاد فرانسیسی فوجوں نے دشمن کی ایک چوکی کے سپاہیوں کو پکڑ لیا۔ ایک اور آزاد فرانسیسی دستہ نے فیضان (مغربی لیبیا) میں دشمن کی ایک چوکی پر گھمسان کی جنگ کے بعد قبضہ کر لیا۔ ہوائی سرگرمیاں معمولی پیمانہ پر ہوئیں۔ ۵-۶ مارچ کی درمیانی رات ہمارے ہوائی جہازوں نے بن غازی اور ٹریپولی پر بمباری کی۔ دشمن نے مالٹا پر جو بمباری کی اس سے کچھ نقصان ہوا۔ اور کچھ شہری ہلاک اور زخمی ہوئے۔ دشمن کا ایک جہاز گرا لیا گیا۔

(بھائی عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:- غلام نبی)